167149 ـ ماں کا دودھ پاک ہونے پر اجماع ہے

سوال

کیا ماں کا دودھ پاک ہے یا نہیں، اور اگر ماں کا دودھ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے ؟
اور آیا اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں، اور اگر ماں کا دودھ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا اسی طرح نماز ادا کرنی جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کا اجماع ہے کہ ماں کا دودھ پاک و طاہر ہے.

حاشیۃ قیلوبی میں درج ہے کہ:

" ماکول اللحم کا دودھ طاہر و پاک ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

خالص دودھ جو پینے والوں کے لیے سہتا پچتا اور آسانی سے حلق میں جانے والا ہے النحل (66).

اور اسی طرح آدمی کا دودھ بھی کیونکہ آدمی کی عزت و تکریم کی بنا پر یہ نجس نہیں ہو سکتا " انتہی

دیکھیں: حاشیۃ القیلوبی (1 / 81).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" (امام شافعی کے) مذہب کے مطابق آدمی کا دودھ پاک ہے، اور صاحب الحاوی کے علاوہ باقی اصحاب کا بھی قطعی یہی فیصلہ ہے، صاحب الحاوی نے انماطی سے بیان کیا ہے کہ یہ نجس ہے، اور ضرورت کی بنا پر بچے کے لیے نوش کرنا حلال ہے...

یہ قول صحیح نہیں بلکہ ظاہرا غلط ہے، اس طرح کی بات اس لیے بیان کی گئی ہے کہ اس سے کوئی دھوکہ نہ کھائے، شیخ ابو حامد نے اس کے پاک ہونے پر اجماع نقل کیا ہے " انتہی

دیکھیں: شرح المھذب (2 / 587).

اور مرداوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" بغیر کسی نزاع و اختلاف کے ماکول اللحم حیوان اور آدمی کا دودھ طاہر ہے " انتہی

دیکھیں: الانصاف (1 / 343).

لہذا جب دودھ کی طہارت ثابت ہو گئی تو دودھ لگنے والے کپڑے میں نماز پڑھنی جائز ہے چاہے اسے دھویا نہ بھی جائے کیونکہ وہ باقی طاہر اشیاء کی طرح پاك ہے.

دوم:

ماں کے پستان سے دودھ نکلنے کی بنا پر وضوء نہیں ٹوٹتا اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (74901) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .